REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم شنبہ
قیمت فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ ‖ ۲۳ شہادت ۱۳۳۹ ہش ‖ ۲۳ اپریل ۱۹۶۰ء ‖ نمبر ۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۲ اپریل بوقت ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو کبھی کبھی بے چینی کی تکلیف ہوجاتی رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت عام طبیعت اچھی ہے۔ چند دن سے حضور کو جو بے چینی کی تکلیف ہوجاتی ہے۔ اس کے باعث کچھ کمزوری ہوگئی ہے۔ لہٰذا احباب جماعت ان ایام میں خصوصیت سے حضور کی صحت یابی کے لئے نہایت درد و الحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

صدارتی کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے سڑکوں کی تعمیر و ترقی کا منصوبہ منظور کرلیا

اس وسیع منصوبے کی تکمیل پر مجموعی لحاظ سے تین ارب روپے خرچ ہونگے

راولپنڈی ۲۲ اپریل صدارتی کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے مغربی پاکستان میں سڑکوں کی تعمیر و ترقی کا ایک پروگرام منظور کیا گیا ہے۔ جس پر تین ارب روپیہ خرچ ہوگا۔ کمیٹی کے رکن مسٹر جی احمد نے اخبار نویسوں کو اس فیصلے سے آگاہ کیا۔ تیس کروڑ روپیہ اگلے مالی سال میں سڑکوں اور پلوں پر خرچ کیا جائے گا۔ آپ نے کہا تین ارب کی اس رقم میں ایک ارب ستر کروڑ روپیہ پہلے ہی خرچ کیا جا چکا ہے۔ باقی ماندہ ایک ارب تیس کروڑ روپیہ پنج سالہ منصوبے کی مدت میں صرف کیا جائے گا۔

اقتصادی کمیٹی نے اپنے آج کے اجلاس میں ریلوے نظامت کو اپنے لئے براہ راست سامان خریدنے کی اجازت دے دی۔ اس وقت تک ریلوے سپلائی اینڈ ڈویلپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل کی وساطت سے سامان خریدتی تھی۔ کمیٹی نے ڈھاکہ میں شمالاً جنوباً سڑک تعمیر کرنے کی سکیم پر بھی غور کیا۔ اس سکیم کی مزید تفصیلات دستیاب ہونے پر اس پر پھر غور کیا جائے گا۔ کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۲۵ اپریل کو کراچی میں ہوگا۔

ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ سے چائے کے نرخ نہیں بڑھیں گے

راولپنڈی ۲۲ اپریل۔ مسٹر حفیظ الرحمن وزیر تجارت نے کہا ہے کہ چھ آنے کی بجائے دس آنے فی پونڈ ایکسائز ڈیوٹی مقرر ہونے سے چائے کی خوردہ قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا وزیر تجارت ایک پریس کانفرنس میں بیان دے رہے تھے۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا حکومت چائے کی قیمتوں کے رجحان پر کڑی نظر رکھے گی تاکہ ناجائز طور پر چائے کی قیمتوں میں اضافہ نہ ہونے پائے

زہریلی گیس سے سارا کنبہ ہلاک ہوگیا

پشاور ۲۲ اپریل۔ ضلع مردان کے موضع پر ہوتی میں سات ارکان پر مشتمل ایک کنبہ زہریلی گیس کی وجہ سے ہلاک ہوگیا ہے حال ہی میں موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے سردی بڑھ گئی تھی اور اس کنبے نے سردی سے بچنے کیلئے رات کو بند کمرے میں کوئلے دہکائے تھے۔ ... اپریل کو صبح ۱۱ بجے تک کوئی شخص بھی کمرے سے باہر نہ نکلا۔ ہمسایوں کو فکر گزرا لہٰذا انہوں نے پولیس کو اطلاع دے دی جس نے دروازہ توڑ کر دیکھا کہ کنبے کے ساتوں ارکان ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں پانچ ایسے بچے بھی تھے۔ جن کی عمریں چار سے چودہ برس تک تھیں۔

بھارت کو ایک کروڑ ۸۴ لاکھ ڈالر کا قرض

واشنگٹن ۲۲ اپریل امریکہ نے بھارت کو ایک کروڑ ۸۴ لاکھ ڈالر کے مزید دو قرضے دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ قرضے ترقیاتی قرضہ فنڈ کی طرف سے دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک قرضہ میسور کے پن بجلی کے منصوبے کے لئے اور دوسرا قرضہ بھارت کی صنعتی مالی کارپوریشن کو دیا گیا ہے۔ تاکہ وہ مختلف بھارتی صنعتی فرموں کو قرضے دے سکے۔

یوم اقبال کے موقعہ پر قوم کے نام فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا پیغام

لاہور ۲۲ اپریل۔ اہل پاکستان نے علامہ ڈاکٹر اقبال مرحوم کو کل خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقعہ پر قائدین نے قوم کو تلقین کی۔ کہ وہ اقبال کے پیغام کو مشعل راہ بنائے۔ اجتماعی خوشحالی کے لئے اپنی انفرادی مساعی یکجا کرے اور بلند مقاصد کے لئے متحد ہو جائے۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے قوم کے نام ایک پیغام میں کہا۔ علامہ کی شاعری نے قوم کو بلند نظریات کا تہم دار راگ دیا۔ ان کے فلسفہ حیات نے تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارا ان کا جذبہ حب الوطنی تازیانہ عمل ثابت ہوا۔ انہوں نے انسانیت کے نقوش اپنے پیغام سے اس طرح اجاگر کر دیئے۔ کہ قوم ایک منزل کی جانب بڑھتی چلی گئی حتیٰ کہ اس نے اپنے ناقابل تسخیر ارادہ کی بدولت پاکستان حاصل کرلیا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

لاہور ۲۱ اپریل (بذریعہ فون)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے البتہ کمزوری تاحال زیادہ ہے۔ اب ڈاکٹروں کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا ٹہلنا شروع کردیا ہے۔

احباب خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اعلان

مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب ساقی مبلغ ٹرینیڈاڈ کو وقت سے فارغ کردیا گیا ہے۔ اور اب وہ ہمارے مبلغ نہیں ہیں۔ ان کی جگہ مولوی بشیر احمد صاحب آرچرڈ ٹرینیڈاڈ میں مبلغ انچارج مقرر ہیں۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔ (وکیل التبشیر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۶۰ء

رسالہ "فتح اسلام" کا اثر

—قسط دوم—

اپنے مضمون متذکرہ میں مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی فرماتے ہیں:۔

"لیکن یاد رکھئے یہ مسئلہ جنگ نہیں چاہتا اور نہ اس طرز کے عامہ کو بھڑکانا درست ہے، یہ برافروختگی اور سختی سے حل نہیں ہو سکتا۔ بلکہ سختی الٹا نقصان پہنچائے گی۔ اور فتنہ کو اور بھڑکا دے گی۔ اسلام خفیہ تحقیقاتی عدالتوں سے آشنا نہیں ہے اور نہ وہ جبر و ظلم کا روادار ہے۔ یہ معاملہ عزم و حکمت اور صبر و تحمل چاہتا ہے اور اس سے نپٹنے کے لئے غور و فکر اور گہرے مطالعہ کی ضرورت ہے ......

اس دعوت کا مزاج سیاست اور پارٹی بازی کے مزاج سے قطعاً مختلف ہے۔ اس کے لئے اگر کوئی نمونہ ہے تو وہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے نائبین کی سیرت میں ہے۔ جیسے کہ حسن بصریؒ، احمد بن حنبلؒ، ابو حامد الغزالیؒ، عبدالقادر جیلانیؒ۔ عبدالرحمن بن الجوزیؒ۔ ابن تیمیہؒ اور شیخ احمد مجدد الف ثانیؒ"

(ایشیا لاہور ۲۵ مارچ ۵۹ء)

آپ کے ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ آپ اسلام کی دعوت کے لئے اس زمانہ میں صرف پُرامن ذرائع کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں دوسرے لفظوں میں آپ ایسی دعوت کے لئے جہاد بالسیف کے مخالف ہیں۔ دراصل آپ نے ان الفاظ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ اشاعت اسلام کے اصول کو ڈنکے کی چوٹ مان لیا ہے جو حضور اقدس نے آج سے ۷۰ سال پہلے مسلمانوں کے سامنے پیش کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی نے یہ اصول بھی حضور اقدس کے رسالہ "فتح اسلام" ہی سے اخذ کیا ہے اگرچہ اس میں نہ وہ تحدی ہے اور نہ عزیمت کی شان جو ایک مامور من اللہ کے الفاظ میں ہوتی ہے۔ چنانچہ مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں یقین رکھتا ہوں۔ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اترے گی ..... اور ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی تازگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔ — اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارنامہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے۔ جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا۔ اور وہ معارف و دقائق سکھلائے جو ان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلّف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دئے گئے۔

(فتح اسلام صفحہ ۹-۱۰-۱۱-۱۲)

اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پانچ تبلیغی شاخوں کا ذکر کیا ہے اور اپنی تبلیغی مہم کا منجملہ مکمل پروگرام پیش کیا ہے۔ جس پر عمل کیا گیا اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج احمدیت نے دنیا کے تمام کناروں پر اسلام کا نور پھیلانے کے لئے مینار قائم کر دئے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں سے "ہے" کا آفتاب درخشاں ہے مگر مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی نے اگرچہ نقل زناری ہے لیکن وہ "ہونا چاہیئے" کی سرحد سے آگے نہیں بڑھ سکے اور انہوں نے اپنے پروگرام کے مطابق ایک قدم بھی ابھی آگے نہیں اٹھایا۔ اگرچہ آپ محسوس کرتے ہیں کہ

"اس فریضہ کی ادائیگی میں ایک دن کی بھی تاخیر کا موقع نہیں ہے۔ دنیائے اسلام کو ارتداد کی بڑی زبردست لہر کا سامنا ہے۔ ایسی لہر جو اس کے عزیز ترین طبقوں اور بہترین حصوں میں پھیل چکی ہے۔ یہ اس عقیدے اس نظام اخلاق اور اقدار کے خلاف بغاوت ہے جو دنیائے اسلام کی سب سے برتر متاع ہے اگر یہ دولت ضائع ہو گئی جو رسولؐ کا ترکہ ہے۔ جسے نسلوں پر نسلیں منتقل کرتی ہوئی لائی ہیں اور جس کی راہ میں اسلام کے جانبازوں نے مصائب کے کتنے ہی پہاڑ اٹھائے ہیں۔ تو سمجھیئے کہ عالم اسلام بھی گیا۔"

(ایشیا لاہور ۲۵ مارچ ۵۹ء)

مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی نے اپنی کتاب "قادیانیت" کے باب سوم کی فصل دوم "انگریزی حکومت کی تائید و حمایت اور جہاد کی ممانعت" کے موضوع کے نذر فرمائی ہے۔ ہم یہاں مولانا سے صرف ایک سوال پوچھتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ مولانا نے اپنے مضمون میں جو بحوالہ بالا "دعوت" کا طریق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تتبع میں پیش کیا ہے اگر وہ واقعی اس طریق کو ہی دعوتِ اسلام کا آج بہترین طریق سمجھتے ہیں تو پھر ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسی طریق کے عملی نمونہ پیش کرنے پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ البتہ مولانا معہ ان کے دیگر ہمخیال معترضین اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں یہ فرق ہے کہ اول الذکر نے آج تک کچھ بھی کر کے نہیں دکھایا مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عظیم الشان ادارہ تبلیغ قائم کر دیا جس کی شاخیں تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں اور روز افزوں ترقی کر رہی ہیں۔

درخواستِ دعا

میرے بھائی شیخ عبدالرحمان صاحب ریٹائرڈ نائب تحصیلدار تاندلیانوالہ کی اہلیہ صاحبہ بلڈ پریشر اور ذیابیطس سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام۔ اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار شیخ کلیم الرحمان — ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار خود خرید کر پڑھے

جماعتِ احمدیہ لائبیریا کی طرف سے اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ کو

قرآن کریم انگریزی کی پیشکش اور تبلیغِ اسلام

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج لائبیریا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

"اقوامِ متحدہ جب تک قرآن کریم کی سورہ حجرات میں بیان کردہ شرائط پر پوری طرح عمل نہ کرے گی۔ کامیاب نہ ہوگی افسوس لیگ آف نیشنز نے اُن پر عمل نہ کیا اور ناکام رہی۔"

(تفسیر صغیر از حضرت امام جماعت احمدیہ)

گذشتہ دنوں اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہیمرشولڈ افریقن ممالک کا آفیشل دورہ کرتے ہوئے سب سے پہلے لائبیریا تشریف لائے۔ یہاں انہوں نے تین دن قیام کر کے یہاں کے سیاسی ثقافتی اور تمام ملکی حالات کا مطالعہ کیا۔

اس موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے احمدیہ مشن لائبیریا کی طرف سے خاکسار نے سیکرٹری جنرل صاحب کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی کی ایک کاپی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ "لائف آف محمدؐ" "ہمارے بیرونی مشن" اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام دستی طور پر مع ایک ٹائپ شدہ ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے ہمارا شکریہ ادا کیا اور ان کا مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔

اس موقع پر جو میمورنڈم انہیں پیش کیا گیا اس میں انہیں قرآن کریم کی سورۃ حجرات کی آیت نمبر ۱۰ (جس میں اقوامِ متحدہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور وہ اصول بیان کئے گئے ہیں جو اقوامِ متحدہ کے لئے ضروری ہیں) کی طرف ان کی توجہ خاص طور پر مبذول کرائی گئی۔ نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہٗ کی تفسیر صغیر میں تحریر فرمودہ اقوامِ متحدہ کی خامیوں اور کمزوریوں کا بھی مختصراً ذکر کیا گیا ہے۔ ذیل میں افادۂ عام کے لئے اس میمورنڈم اور سیکرٹری جنرل صاحب کی طرف سے اس کے جواب کا مختصر اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

"عالیجناب!

آپ کی لائبیریا میں پہلی مرتبہ آفیشل دورے کی مبارک تقریب کی خوشی میں خاکسار جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے آپ کی خدمت میں مذہب اسلام کی مقدس کتاب قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ نیز سیرت حضرت بانیٔ اسلام سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام پر بعض اور نہایت ضروری لٹریچر تحفۃً پیش کرتا ہے چونکہ اقوامِ متحدہ کے ممبر ممالک میں سے ایک اچھی خاصی تعداد ایسے ممالک کی ہے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لئے امید ہے کہ آپ کے موجودہ عہدہ اور منصبِ عالی کے پیشِ نظر قرآن کریم کا یہ نسخہ اور دیگر اسلامی لٹریچر آپ کے لئے نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔

آسمانی تحفہ

گو اس موقعہ پر آپ کی خدمت میں جمہوریت لائبیریا اور دیگر پرائیویٹ اداروں اور سوسائیٹیوں کی طرف سے بہت تحائف اور نیز مقدمی ایڈریس اور پیغامات وغیرہ پیش کئے جا رہے ہیں مگر جو تحفہ اس وقت ہم ممبران جماعت احمدیہ لائبیریا آپ کو پیش کر رہے ہیں وہ باوجود بظاہر چھوٹا اور معمولی ہونے کے یقینی طور پر ایک نہایت ہی بیش بہا لاثانی تحفہ ہے۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ جو تحفہ خود خدائے عزّ وجل نے اپنے پاس سے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے انہیں پیش کیا ہو اس سے بڑھ کر قیمتی اور اعلیٰ تحفہ اور کوئی نہیں ہو سکتا اور یہی وہ بے مثل و بے نظیر الٰہی تحفہ ہے جو قرآن کریم کی صورت میں آج ہم آپ کو اس اُمید سے پیش کر رہے ہیں کہ آپ نہ صرف اسے قبول فرمائیں گے بلکہ دلچسپی اور دلجمعی سے اس کا مطالعہ بھی فرمائیں گے اور اگر بعد مطالعہ وہ آپ کو واقعی اللہ تبارک وتعالیٰ کا سچا اور پاک کلام نظر آئے تو اسے ایسا تسلیم کر لینے اور حلقہ بگوشِ اسلام ہو جانے میں آپ کوئی تامل نہیں فرمائیں گے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض

غالباً آپ کو علم ہی ہوگا کہ جماعت احمدیہ کوئی نیا مذہب نہیں ہے بلکہ یہ ایک اصلاحی موومنٹ اور اسلام ہی کا دوسرا نام ہے جس کا مقصد اس زمانہ میں جملہ اقوامِ عالم کی روحانی اصلاح و بہبودی اور حقیقی اسلام کی طرف انہیں دعوت دینا ہے۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود اور مہدی موعود علیہ السلام نے ۱۸۸۹ء میں قادیان ہندوستان میں رکھی اور دنیا کے لئے روحانی رہنما ہونے کا اعلان کیا۔ آپ کی بعثت بعینہٖ ان الٰہی نوشتوں اور پیشگوئیوں کے مطابق ہوئی ہے جو کہ مختلف گذشتہ زمانوں میں اللہ تعالیٰ کے مقدس بندے اور نبی ایک عالمگیر مصلح ربّانی کے اس آخری زمانے میں ظہور کے متعلق کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ انہیں پیشگوئیوں کے مطابق موجودہ زمانے میں دنیا کے تقریباً ہر مذہب کے پیرو ایک روحانی مصلح کی آمد کے بشدت منتظر ہیں پس اس لحاظ سے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کسی ایک قوم یا ملک کے مذہبی لیڈر ہو کر نہیں آئے بلکہ آپ تمام اقوامِ عالم کے موعود ہیں اور آپ کی بعثت کا مقصد دنیا میں عظیم الشان روحانی تغیر و انقلاب پیدا کرنا اور تمام بنی نوع انسان کو ایک عالمگیر اسلامی برادری میں متحد کرنا ہے تاکہ دنیا کے لوگوں کو جو آج کل اللہ تعالیٰ سے بکلّی منہ موڑ چکے ہیں۔ کفر و الحاد اور مادیت کے پنجہ سے چھڑا کر دوبارہ آستانۂ الوہیت پر لا گرایا جائے اور اس موجودہ دنیا کو امن و سلامتی اور صلح و آشتی کی دنیا سے بدل دیا جائے۔ یہ ہے آپ کی بعثت کا مقصد جس کے لئے آپ نے عمر بھر جدوجہد فرمائی اور ایک ایسی مضبوط اور فعال جماعت پیچھے چھوڑی جو اس مقصد کے حصول کے لئے ہر ممکن قربانی کر رہی ہے۔ اور دن رات مصروفِ کار ہے۔

مصلح ربانی اور ضرورتِ زمانہ

اگر ہم توجہ اور غور سے موجودہ زمانہ کے ناگفتہ بہ حالات اور بین الاقوامی سیاسی کشمکش خود غرضیوں خانہ جنگیوں اور مادیت کی دوڑ میں ان کی ایک دوسرے کے خلاف منصوبہ بازیوں اور باہمی تگ ودو کا مطالعہ کریں اور سوچیں تو ہمیں یہ

تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں رہتا کہ اگر گذشتہ زمانوں میں دنیا کے لوگوں کی اصلاح و ہدایت اور بہبودی کے لئے انبیاء و مصلحین سماوی کی ضرورت پیش آتی رہی ہے تو موجودہ زمانہ کی نسلِ انسانی کے حالات اس قدر قابلِ رحم طور پر بگڑ چکے ہیں اور بد سے بدتر ہو چکے ہیں۔ کہ اس وقت کسی عظیم الشان مصلح ربانی کی بعثت کی پہلے وقتوں سے بہت زیادہ ضرورت تھی۔ پس حضرت احمد علیہ السلام کا ایسے وقت میں ظہور جبکہ زمانہ بشدت اس امر کا متقاضی تھا کہ دنیا کے لوگوں کے خشک دلوں کو آسمانی پانی سے سیراب کیا جائے۔ بذاتِ خود آپ کے منجانب اللہ ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔ چنانچہ اسی حقیقت کو واضح کرتے ہوئے حضرت احمد علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ناراستی گناہ اور غلط کاری بڑھتی ہوئی دیکھی تو اس نے بنی نوع انسان کو اس گمراہی اور پستی سے نکالنے کے لئے مجھے بھیج کر یہ حکم دیا کہ میں سچائی کی تلقین کر کے دنیا کو اس گمراہی اور ضلالت کے گڑھے سے بچاؤں جس میں کہ وہ اس وقت گر چکی ہے۔ پس ایسے نازک وقت میں اس عاجز نے اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ لوگوں پر واضح کیا کہ میں وہی موعود مجدد ہوں جس کا چودہویں صدی کے سر پر تجدیدِ دین کے لئے ظاہر ہونا ضروری تھا۔"

"پس خدا نے مجھے اس لئے بھیجا ہے کہ میں حق و راستی اور حقیقی ایمان کو جو صفحۂ ہستی سے اُٹھ چکا ہے دوبارہ دنیا میں واپس لاؤں اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے تمام نسلِ انسانی کو حقیقی نیکی تقویٰ اور معرفتِ الٰہی سے آشنا کراؤں اور فاسد عقائد اور بد اعمال کی بیخ کنی کروں۔"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۲ ۱۹۰۳ء)

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی (ماہ فروری ۱۹۶۰ء)

خلق خدا کی خدمت۔ نوجوانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت

(۲)

۹۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

سول ہسپتال کے چند ضرورتمند مریضوں کے لئے چینی مہیا کی گئی۔ ۱۰ راشن کارڈوں کی گندم تقسیم کرنے کا کام جاری ہے۔ مسجد ڈسکہ کوٹ کی مرمت اور سفیدی کروائی گئی۔ جسے خدام نے خود کیا۔

۱۰۔ لاہور

مجلس میں عام بیداری پیدا کرانے کی غرض سے مجلس عاملہ کے خاص اجلاس منعقد کئے گئے جن میں مختلف امور پر غور کیا گیا۔ اور اس غرض کی تکمیل کے ذرائع معین کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی نے مختلف قسم کی رپورٹیں حاصل کرنے کے لئے مختلف فارم تجویز کئے ہیں شعبۂ مال کی طرف سے حلقہ جات کے دورے کرکے وصولی کی خاص کوشش کی گئی جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے نمایاں کامیابی ہوئی۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدہ جات خاص کوشش کرکے حاصل کئے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال کے وعدہ جات گذشتہ سال کے وعدہ جات سے کافی زیادہ ہوں گے۔ لاہور کی مجلس کی ازسرِ نو تنظیم و تجدید کی جا رہی ہے تاکہ کوئی خادم احمدی نوجوان اس تنظیم سے باہر نہ رہے۔ خدام انفرادی طور پر اپنی صحت برقرار رکھنے کے لئے سیر اور دیگر ورزشیں کرتے ہیں۔ ایک حلقہ میں والی بال کھیلا جاتا رہا اور ایک حلقہ میں بیڈمنٹن کا انتظام ہے۔ پہلے دو حلقوں میں قرآن مجید پڑھانے کا انتظام تھا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مزید دو حلقوں میں باقاعدہ کلاسز جاری کر دی گئی ہیں۔ اس عرصہ میں لائبریری سے ۳۲ کتب جاری کی گئیں قریباً اڑھائی ہزار افراد نے دار المطالعہ سے فائدہ اٹھایا۔ لائبریری حلقہ دہلی دروازہ میں ۵۰۰ کتب جمع ہو گئی ہیں۔ اس طرح مختلف قسم کے نقشوں اور چارٹوں سے لائبریری کو آراستہ کیا گیا ہے۔ مقامی مجلس نے ۱۰۰ نئی کتب خریدی ہیں ۲۷ کتب دوسرے حلقوں نے خریدی ہیں۔ تمام حلقہ جات میں نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ سست خدام کو وفود بھیجکر چست کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رمضان مبارک میں آٹھ حلقوں میں تراویح کا انتظام کیا گیا۔ مختلف حلقہ جات میں ۳۲ تربیتی اجلاس ہوئے۔ کتب سلسلہ اکثر خدام کے زیر مطالعہ ہیں۔ حلقہ سلطانپورہ کے خدام نے شالامار باغ میں ایک تفریحی اجتماع کیا۔ تین خدام نے تمباکو نوشی ترک کر دی ہے۔ خدام کو سینما بینی سے منع کیا جاتا رہا۔ ۱۷۲ افراد زیر تربیت رہے۔ خدام انفرادی طور پر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ برادران اسلام کے نام حضور کا پیغام ۳۰۰ کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ ۲۷ کتب غیر از جماعت احباب کو جاری کی گئیں۔ حضور کی ۱۹۵۳ء والی تقریر کا ریکارڈ بہت سے غیر از جماعت احباب کو سنایا گیا۔ مختلف لٹریچر ۲۰۰ کی تعداد میں شائع ہوا۔ مختلف حلقہ جات میں اطفال کے ۲۲ اجلاس ہوئے اطفال کو نمازوں کے لئے باقاعدہ مساجد میں لایا جاتا ہے۔ حلقہ محمد نگر اور دہلی دروازہ میں اطفال کے اجتماع ہوئے۔ جہاں تربیتی پروگرام کے علاوہ ورزشی پروگرام بھی تھا۔ اطفال کو انعامات بھی دئے گئے۔ ۵۰ کاپیاں رسالہ تشحیذ الاذہان کی آتی ہیں۔ قریباً تمام حلقہ جات میں نماز کے مراکز دار المطالعوں اور مسجد وغیرہ کی صفائی کی جاتی رہی جمعہ کے روز احمدیہ دار الذکر اور مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں سائیکل سٹینڈ کی ڈیوٹی دی گئی۔ یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک وقار عمل منا کر مسجد احمدیہ دہلی دروازہ کی صفائی کرکے اسے جھنڈیوں سے اچھی طرح آراستہ کیا گیا۔ مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم ابن حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل کی تیمارداری کے لئے دو خدام ہر وقت ڈیوٹی پر مقرر کئے گئے۔ اور اس سلسلہ میں مرکز میں ان کی حالت کی اطلاع بذریعہ فون پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔ ۴۰ مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ ایک بوڑھی عورت جو حادثہ کی وجہ سے گر پڑی تھی اسے تانگہ میں اس کے گھر پہنچایا گیا۔ ۴۰ مریضوں کو مفت دوا دی گئی۔ ۵۰ افراد کو بس میں سوار کرانے کے سلسلہ میں ضروری مدد دی گئی۔ دو گمشدہ بچوں کو ان کے گھر پہنچایا گیا۔ ۱۵ ٹیکے لگائے گئے۔ دو مریضوں کو ہسپتال میں داخل کرانے میں مدد دی گئی۔

۱۱۔ بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان

خدام کی تعداد ۱۳ ہے۔ اس علاقہ میں پینے کے پانی کی سخت قلت ہے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک تالاب بنایا گیا ہے۔ خدام نے اس تالاب کی تیاری میں خاص حصہ لیا۔ خدام قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ رہے ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد درس بھی ہوتا ہے ایک نابینا گم کردہ راہ کو ویرانہ سے تلاش کرکے اس کے گھر پہنچایا گیا

۱۲۔ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر

خدام کی تعداد بیس ہے۔ سست خدام کو باقاعدہ اور مستعد کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔ چار مرتبہ وقار عمل منا کر مسجد اور راستوں کی صفائی کی گئی۔ ۱۰ گڑھوں کو پُر کیا گیا۔ بیماروں کی عیادت کی جاتی رہی۔ نیز ضرورت مندوں کو دوا لاکر دی جاتی رہی۔ تفسیر کبیر کا درس جاری رہا۔ خدام کو نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

۱۳۔ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

خدام کی تعداد ۵۸ ہے۔ والی بال کا انتظام ہے۔ ایک شکستہ پل کی مرمت کی گئی۔ ایک مسافر کو گاڑی سے اترنے پر اس کی منزل مقصود پر پہنچایا گیا۔ . . . . ایک ضرورت مند کو میرپور خاص سے حیدر آباد تک کا کرایہ دیا گیا۔ ایک بیمار کو ضروریات کی فراہمی کے لئے دس روپے نقد دئے گئے متواتر دو گھنٹے کام کرکے قبرستان کی صفائی کی گئی۔ اطفال کی تعداد ۲۷ ہے۔

۱۴۔ چک ۲۷ الف ضلع تھرپارکر

ایک منہدم شدہ پل کی مرمت کرکے گذرگاہ کو قابل استعمال بنایا۔ دس افراد کو کھانا کھلایا ۵ مسافروں کے لئے بستر و چارپائیاں مہیا کی گئیں تحریک جدید کے بقایا جات کی وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے۔

۱۵۔ روہڑی ضلع سکھر

خدام کی تعداد ۹ ہے۔ خدام قرآن کریم باترجمہ پڑھ رہے ہیں۔ اور نماز کا ترجمہ سیکھ رہے ہیں۔ دو مریضوں کی عیادت کی گئی۔ ایک شخص کے لئے روزگار مہیا کیا گیا۔ دو افراد زیر تربیت ہیں۔ چار افراد کو سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا گیا۔ چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کی وصولی کی جا رہی ہے

۱۶۔ لائلپور شہر

خدام کی تعداد ۱۴۲ ہے صحت جسمانی برقرار رکھنے کیلئے ٹیکے لگائے گئے خدام کو بیدار اور مستعد بنانے کے لئے حلقہ وار تنظیم کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ پچیس خدام و اطفال قرآن کریم ناظرہ۔ باترجمہ اور نماز باترجمہ سیکھ رہے ہیں۔ بزم حسن بیان کے چار اجلاس ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خدام خرید رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر کتب سلسلہ بھی خریدتے ہیں۔ مقامی لائبریری خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام آگئی ہے۔ اس کی عمارت کی مرمت ہو رہی ہے۔ ایک باتنخواہ لائبریرین مقرر کر دیا گیا ہے۔ کپڑے اور دیگر اشیاء جمع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جو غرباء میں تقسیم کی جائیں گی۔ ۲ گھنٹے وقار عمل کرکے ساری مسجد کو دھویا گیا۔ دروازے اور شیشے صاف کئے گئے۔ ۳۳ افراد زیر تربیت ہیں انفرادی طور پر ملاقات کرکے لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ تحریک جدید کے وعدہ جات اور وصولی کے لئے خاص کوشش کی جا رہی ہے۔ آٹھ حلقہ جات میں نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ مزید حلقوں میں بھی اسے قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دو خدام نے ڈاڑھی رکھ لی ہے۔ مسجد میں ننگے سر آنے سے پرہیز کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے۔ جن میں امیر صاحب اور مقامی مربی صاحب نے خدام کو خطاب کیا۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کی تربیت کے لئے لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے مجلس عاملہ کے چار اجلاس ہوئے۔ مجلس مقامی کا لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے سب کمیٹی کے ۳ اجلاس ہوئے اور لائحہ عمل تیار کرکے اسے شائع کر دیا گیا۔ ایک ماہانہ اجلاس ہوا۔ (باقی)

ولادت

ڈاکٹر رشید احمد صاحب آف پشاور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۷ اپریل ۱۹۶۰ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم کا نواسہ اور صوبیدار عزیز احمد صاحب کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی با اقبال اور باصحت زندگی دے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

جامعہ نصرت کی طرف سے اس سال بی۔اے کے امتحان میں شامل ہونے والی طالبات کی طرف سے میں احباب کی خدمت میں دردمندانہ دعاؤں کی درخواست کرتی ہوں۔

امۃ الباری بی۔اے سٹوڈنٹ جامعہ نصرت ربوہ

شمسی توانائی — ایک بے پناہ قوت

(از مکرم محمد ارشد صاحب سٹوڈنٹ - ایم - ایس سی (فزکس) پنجاب یونیورسٹی لاہور)

(۱)

اللہ تعالےٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ اور اس سے بھی قبل اس کی ضروریات کا بصورت احسن انتظام فرمایا۔ انسان کو کائنات کی مرکزی حیثیت عنایت فرما کر ہر چیز کو اس کی خدمت پر لگا دیا۔ پھر انسان کو عقل و فراست بھی عطا فرمائی۔ تاکہ وہ ان چیزوں سے اپنی ضروریات کے مطابق کام لے سکے۔

سورج اللہ تعالےٰ کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ حیاتِ انسانی کا دارو مدار اسی پر ہے۔ سورج کی غیر موجودگی میں کسی جاندار کا روئے زمین پر زندہ رہنا ناممکنات میں سے ہے۔ دراصل زمانہ قدیم میں انسان کا سورج کی پرستش کرنا بھی اسی حقیقت کی غمازی کرتا ہے۔

سورج دراصل مختلف گیسوں (Gases) کا مجموعہ ہے۔ جن میں سے ہائیڈروجن اور ہیلیم (Hydrogen and Helium) خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ جو متواتر ایک دوسرے میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ یعنی ہائیڈروجن ہیلیم میں۔ اور ہیلیم ہائیڈروجن میں۔ اور یہی تبدیلی سورج کی تپش کا باعث ہے۔ یا یوں سمجھئے۔ کہ سورج میں ہر لمحہ کروڑوں ہائیڈروجن بم پھٹ رہے ہیں۔

درجہ حرارت کے لحاظ سے سورج کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) سب سے اندر کے حصے کو CORE کہتے ہیں۔ اس کا درجہ حرارت ایک کروڑ سڑسٹھ لاکھ درجے سنٹی گریڈ ہے۔

(۲) درمیانی حصے کا درجہ حرارت کم و بیش ایک سو چالیس لاکھ درجے ہے۔

(۳) سب سے باہر کے حصے کا درجہ حرارت ۵۵۵۰ درجے ہے۔ اس حصہ کو PHOTOSPHERE کہتے ہیں۔

جسامت کے لحاظ سے سورج زمین سے دس لاکھ گنا بڑا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر ہم زمین کے تمام (FUEL RESOURCES) از قسم کوئلہ۔ تیل۔ پٹرول۔ گیسیں یورینیم (Uranium) اور تھوریم (Thorium) وغیرہ سب کو جلا دیں۔ تو وہ ہمیں ایک سو نوّے (۱۹۰) کیو یونٹ حرارت دیتے ہیں۔ جبکہ ایک کیو یونٹ (Q. Unit) حرارت = $۱۰^{۲۰} \times ۲۰۵۲$ کلوریے حرارت = ۲۵۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ حرارے

اور ایک حرارہ = تپش جو ایک گرام پانی کو گرم کرنے کے لئے درکار ہوتی ہے۔ جبکہ پانی کا درجہ حرارت ایک درجہ سنٹی گریڈ چڑھ جائے۔ نیز ایک گرام = ایک تولے کا گیارھواں حصہ تقریباً۔

اس کے مقابل پر اگر ہم سورج کی زمین پر بھیجی ہوئی حرارت کو calculate کریں۔ تو وہ ۸۰۷ کیو یونٹ سالانہ بنتی ہے۔ اس میں سے خشکی پر پڑنے والی حرارت ۲۱۲ کیو یونٹ ہے۔ چنانچہ دنیا کا تمام ایندھن (جو ابھی تک زمین سے نہیں نکالا گیا۔ وہ بھی) جلانے سے ہمیں جو حرارت مل سکتی ہے۔ سورج کی زمین پر بھیجی ہوئی۔ دو ہفتے کی حرارت اس سے زیادہ ہے

انسان ہزاروں سال قبل سے سورج کی اس بے پناہ قوت کو اپنے استعمال میں لانے کا خواہش مند رہا ہے۔ چنانچہ تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔ کہ آج سے دو ہزار سال قبل یونانیوں نے اسے رومنز ROMANS کے خلاف جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا تھا۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ ارشمیدس نے اپنے شہر سرقوسہ (SYRACUSE) کو جو کہ جزیرہ سسلی (CICILY) پر واقعہ تھا۔ سورج سے کام کرنے والے ہتھیاروں کے ذریعہ سے دشمن کے حملہ سے بچا لیا تھا۔ یہ ہتھیار ٹین (TIN) یا ایلومینیم (Aluminium) کی چمکدار پلیٹیں (PLATES) تھیں جن کی مدد سے اس نے سورج کی شعاؤں کو جمع کر کے دشمن کے جہازوں کے بادبان جلا دیئے۔ جہاں تک تاریخ ہماری راہنمائی کرتی ہے۔ صرف یہی ایک واقعہ ہے جس پر انسان نے سورج کی طاقت کو جنگی مقاصد کے لئے استعمال کیا ہو۔

اس کے بعد سورج کی طاقت کو مفید کاموں کے لئے استعمال کرنے کا زمانہ آیا چنانچہ۔

(۱) سنہ ۱۸۷۳ء میں جان ایرکسن نے بھاپ سے چلنے والا ایک انجن بنایا تھا جو سورج کی توانائی سے چلتا تھا۔

(۲) سنہ ۱۷۷۶ء میں لیوائزر نے شمسی بھٹی بنائی۔

(۳) سورج سے چلنے والا ٹیوب ویل سنہ ۱۹۱۳ء میں مصر میں بنایا گیا۔

(۴) اسی طرح بہت عرصہ پہلے لاس سالی ناس (چلی) میں شمسی آب تقطیر بنایا گیا۔

(۵) اسی طرح ازبکستان میں سٹیم پاور سٹیشن قائم کیا گیا۔

(۶) شمسی بھٹی واقعہ نیٹک (میساچوسٹس) جس سے ۲۸۰۰ درجے سنٹی گریڈ تک حرارت پیدا ہوتی ہے۔ بنائی گئی۔

کچھ عرصہ قبل تک سورج کی شعاؤں کا قوت کی حیثیت سے زیادہ استعمال نہیں کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ اس سلسلہ میں تحقیقی منصوبوں کی کمی تھی۔ بلکہ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ اس وقت تک ایسے کم خرچ اور مکمل آلے نہیں بنائے جا سکے تھے۔ جو لوگوں کے لئے باعث دلچسپی ہوتے۔ مثلاً سنہ ۱۸۷۳ء میں جان ایرکسن کے بنائے ہوئے انجن میں شمسی قوت استعمال ہوتی تھی۔ اس کا کہنا تھا۔ کہ اس طرح حرارت بغیر کسی خرچ کے حاصل ہو جاتی ہے۔ لیکن استعمال ہونے والا سامان اتنا پیچیدہ ہوتا ہے کہ شمسی قوت مقابلتاً کئی گنا گراں پڑتی ہے۔

اس کے برعکس آج کل ایسا سامان تیار ہو چکا ہے۔ کہ شمسی قوت بغیر کسی خرچ کے حاصل ہو سکتی ہے۔

(۱) **شمسی چولھا** - SOLAR OVEN - یہ ایک لکڑی کا ڈبہ ہے سورج کی شعاعیں سامنے لگائے ہوئے دو شیشوں میں سے گزر کر اس کے اندر کی سیاہ سطح میں جذب ہو جاتی ہیں اوپر والا شیشہ سورج کی شعاؤں کو اندر بھیجتا ہے۔ اور باہر والا انہیں مقید (TRAP) کر لیتا ہے۔ باہر لگائے گئے ٹین کے Reflectors یعنی چمکدار سطحیں زیادہ مقدار میں گرمی جمع کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ کھانا جلدی پکانے کے لئے اسے سورج کے ساتھ ساتھ گھمانا پڑتا ہے۔ جس کا انتظام چولھا بناتے وقت کر لیا جاتا ہے۔ اس کا درجہ حرارت ۳۵۰ ف تک پہنچ جاتا ہے۔ جو ہر قسم کا کھانا پکانے کے لئے کافی ہے۔ یہ اتنا سادہ ہے۔ کہ اسے معمولی سے معمولی بڑھئی بھی تیار کر سکتا ہے۔ اور لاگت کسی صورت میں پچیس ۲۵ تیس ۳۰ روپے سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

(باقی)

درخواستِ دعا

(۱) میری اہلیہ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ میری اپنی طبیعت بھی ایک عرصہ سے ناساز چلی آرہی ہے نیز کاروباری مشکلات بھی ہیں۔ علاوہ ازیں میری چچی صاحبہ بیوہ قائم دین صاحب گوجرانوالہ میں عرصہ سے بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ سب کو صحتِ کاملہ عطا کرے اور پریشانیاں دور فرما دے۔

(۲) میری بھانجی اہلیہ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مبلغ مشرقی افریقہ ایک سال سے انتڑیوں کی خرابی کے باعث بیمار ہیں اسی طرح برادرم مکرم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب آف گوجرانوالہ دل اور جگر کے عوارض کے باعث بیمار ہیں۔ ان کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(۳) میری ہمشیرہ اہلیہ جمعدار مختار محمود صاحب اولاد نرینہ سے محروم ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اولاد نرینہ عطا کرے۔

(صدر الدین کھوکھر گوردھن داس مارکیٹ کراچی)

مکرم صدر الدین صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کا وقارِ عمل

مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۶۰ء بروز اتوار بوقت صبح ۹ بجے ایک اجتماعی وقارِ عمل منایا گیا۔ جس میں تمام حلقہ جات کے تقریباً ۳۰ خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ سب سے پہلے مسجد کے اندرونی کمرہ (گودام) کی تمام سامان نکال کر صفائی کی اور سامان کو دھوپ لگوائی۔ اس کے بعد مسجد کے نمازوں والے حصہ کی صفیں وغیرہ باہر نکال کر دھوپ میں ڈالیں۔ اور مسجد کی اچھی طرح سے صفائی کی۔ گودام اور مسجد کے سب سامان کو اچھی طرح دھوپ لگنے کے بعد اپنی اپنی جگہ پر رکھا گیا۔ اس کے بعد تمام بیرونی برآمدے اور صحن کی صفائی کی گئی اور صحن سے ملحقہ زمین کی صفائی کی۔ پھر مسجد کی سیڑھیاں دھوئی گئیں اور صدر دروازے کے سامنے سڑک کا کچھ حصہ بھی صاف کیا گیا۔

اس دوران میں چند خدام نے محترم مربی صاحب کے مکان کی بھی صفائی کی جو کہ مسجد سے ملحق ہے۔ یہ وقارِ عمل گیارہ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد عہد دہرایا گیا۔ اور دعا مکرم قائد صاحب کی اقتدا میں کی گئی۔

(مہتمم وقارِ عمل)

چک ۵۵۹ گ ب ضلع لائلپور میں جلسہ

مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء جماعت احمدیہ چک ۵۵۹ گ ب۔ احمد آباد۔ تحصیل جڑانوالہ۔ ضلع لائلپور نے بعد نمازِ عشاء مسجد احمدیہ میں ایک تربیتی اصلاحی جلسہ چوہدری محمد شریف احمد صاحب پریذیڈنٹ کی صدارت میں منعقد کیا۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر برجستہ تقریر فرمائی۔ اور پھر مربی ضلع لائلپور سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی نے فضائل اسلام پر تقریر کی۔ حافظ محمد یعقوب صاحب غیر احمدی امام مسجد چک نمبر ۲۷ ہنگسن آباد ضلع شیخوپورہ نے تقریر کرتے ہوئے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس قسم کے جلسے آئندہ بھی ہوتے رہنے چاہئیں۔ ساڑھے نو بجے سے سوا گیارہ بجے تک جاری رہا۔ دعا کے ساتھ کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرا اجلاس مورخہ ۱۱ اپریل صبح سات سے سوا دس بجے تک جاری رہا۔ مکرمی چوہدری ثناء اللہ صاحب نمبردار نے صدارت فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور سید احمد علی شاہ صاحب نے مفصل تقریریں کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ دونوں اجلاسوں کی کارروائی کو چک کے مرد و عورتوں کے علاوہ چک ۵۶۳ و چک ۵۶۵ اور مارٹن پور کے لوگوں نے بھی دلچسپی کے ساتھ سنا۔

(چوہدری عطاء اللہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک ۵۵۹ گ ب ضلع لائلپور)

تعلیم الاسلام ہائی سکول محمد آباد میں داخلہ

حیدرآباد ڈویژن کے طلباء کی سہولت کے لئے محمد آباد (ریلوے سٹیشن ٹاہلی) ضلع تھرپارکر میں تعلیم الاسلام ہائی سکول جاری کیا گیا ہے۔ طلباء داخلہ کے لئے جلدی محمد آباد پہنچ جائیں۔ نویں جماعت کھل گئی ہے۔ سکول میں مروجہ معیاری تعلیم کے علاوہ دینی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔

علاوہ تعلیم کے اعلیٰ تربیت کے لئے بھی نہایت اچھا ماحول میسر رہے گا۔ داخلہ جاری ہے احباب بچوں کو جلدی بھجوائیں۔ رہائش کے لئے ہوسٹل ہے۔ اخراجات کی سہولت کے لئے طلباء اپنے گھر سے آٹا چاول جیسی ۲۰ سیر ماہوار گھی ایک سیر ماہوار اور دوسرے اخراجات کے لئے معمولی رقم ساتھ لا سکتے ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس کے اخراجات کو حتی الوسع کم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ احباب بچوں کو جلدی بھجوائیں۔

(ڈاکٹر احمد دین۔ امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد ڈویژن)

درخواستہائے دعا

استاذی المکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ستارپوری ٹیچر ہائی سکول ربوہ امسال بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (محمد یٰسین خالد کلاس نہم فریق اے ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

جماعتِ احمدیہ بھون تحصیل چکوال کا تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ بھون تحصیل چکوال کا تبلیغی جلسہ مسجد احمدیہ بھون میں ۱۵ اپریل ۱۹۶۰ء بروز جمعہ منعقد ہوا۔ دو اجلاس ہوئے۔ ایک اجلاس بعد نماز جمعہ ہوا۔ اور دوسرا اجلاس نماز عشاء کے بعد ہوا۔

پہلے اجلاس میں پہلی تقریر مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "سیرت النبی" کے موضوع پر فرمائی۔ بعدہ مکرم مولوی محمد حسین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ اور آخر میں محترم گیانی صاحب نے احمدیت کی خصوصیات بیان کیں۔

دوسرے اجلاس میں پہلی تقریر خاکسار (محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ چکوال) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خدا تعالیٰ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق" کے موضوع پر فرمائی۔

جماعت احمدیہ بھون نے اس جلسہ کے سلسلہ میں بڑی ہمت اور محنت سے کام کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس جماعت کو ترقی دے۔ جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ چکوال دوالمیال اور کلرکہار کی احمدی جماعتوں نے بھی شرکت کی

(محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال ضلع جہلم)

اشاعتِ اسلام کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیشِ نظر

چندہ تحریکِ جدید میں اضافہ

صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا وعدہ سال رواں -/۱۳۰ روپیہ تھا۔ آنمکرم نے اشاعتِ اسلام کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیشِ نظر اپنے وعدہ سے -/۱۰ روپے زائد یعنی -/۱۴۰ روپے کا چیک ارسال فرمایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آنمکرم نے افریقہ میں عیسائیوں کے نئے منصوبہ پر جس نیک تاثر کا اظہار فرمایا ہے وہ بھی ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

"اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور ہماری راہ کی مشکلات کو دور فرمائے۔ ویسے مجھے یقین ہے کہ کوئی آرچ بشپ اور کوئی بیلی گراہم ہماری راہ کی ٹھوکر نہیں بن سکتا۔ بلکہ یہ تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہمارے سمندِ شوق کے تازیانے ہیں۔"

ان الفاظ میں یقیناً ہر مخلص احمدی کے دل کی ترجمانی کی گئی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

رسالہ الفرقان کے لائف ممبر

رسالہ الفرقان کا آئندہ ماہ سے نیا دس سالہ دور شروع ہو رہا ہے۔ ان دس سالوں کے لئے جو دوست مستقل ممبر بنیں گے وہ رسالہ کی بہتری کے لئے ایک قربانی کریں گے۔ اس لئے دس سال تک ان کے نام رسالہ جاری رہنے کے علاوہ ہر ماہ رسالہ میں ان کا نام معاونین خاص کے طور پر بغرض تحریک دعا شائع ہوتا رہے گا۔ اس طرح "لائف ممبر" بننے والے دوست صرف دس سال کا چندہ پچاس روپے پیشگی ادا فرمائیں گے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان۔ ربوہ)

امتحان کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" زیرِ انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مئی کے آخری اتوار ۲۹ مئی کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے پہلے نصف حصہ کا امتحان (صفحات ۱ تا ۱۰۰ تک) ہوگا۔ تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں امتحان کی تحریک کر کے شامل ہونے والی ممبرات کے نام ارسال فرمائیں۔ تاکہ وقت مقررہ پر پرچے ارسال کئے جا سکیں۔ باقی نصف کتاب کا امتحان بھی اسی سال انشاء اللہ تعالےٰ ماہ ستمبر میں ہوگا۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

(۲) میرے شوہر رشید احمد صاحب کچھ عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا کرے۔ آمین (حمیدہ بیگم لالوکھیت کراچی)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں۔

نمبر ۱۵۶۱۹ میں سید صدق المرسلین خادم ولد سید قربان حسین صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ بوٹے شاہ ضلع گجرات حال کوئٹہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں کیونکہ میرے والدین بفضل خدا تعالےٰ زندہ ہیں میری ماہوار آمد /۱۴۰ ایکصد چالیس روپے نقد بذریعہ ملازمت ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ یہ ۱/۱۰ حصہ آمد کا ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اگر آمدنی میں کمی بیشی ہوئی تو اس کے مطابق ادائیگی کرتا جاؤں گا۔ نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد۔ سید صدق المرسلین خادم معرفت ملک ولایت حسین اینڈ سنز جناح روڈ کوئٹہ مورخہ ۱۷ ۲/۶۰

گواہ شد۔ قربان شاہ سب انسپکٹر پولیس ریلوے کوئٹہ والد موصی

گواہ شد محمد یٰسین پریذیڈنٹ حلقہ ریلوے مکان ۲۱/S.C وحدت کولونی کوئٹہ

نمبر ۱۵۶۵۷ میں عبد الرحمٰن خان ولد محمد عبد اللہ خان صاحب قوم گکے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تقریباً تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کوئٹہ طوغی روڈ ۲۹/۷-۴ صوبہ بلوچستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری کسی قسم کی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے میری اس وقت ماہوار آمد صرف اوسطاً ایک صد ۱۳۰ تیس روپے ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی وقت میری آمد کم یا زیادہ ہو جائے یا کسی قسم کی مزید آمد پیدا کروں تو اس سے بھی انجمن کو مطلع کر کے دسویں حصہ کا ادائیگی کروں گا۔ اس کے علاوہ بھی میرے مرنے کے بعد اگر کوئی میری جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد۔ عبد الرحمٰن خان معرفت ڈاکٹر میجر سراج الحق خانصاحب طوغی روڈ کوئٹہ

گواہ شد شیخ محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

گواہ شد محمد عبد الرحمٰن ولد حیات محمد مرحوم سکرٹری تعلیم و صدر حلقہ مسجد کوئٹہ۔

نمبر ۱۵۶۵۸ میں نجیب اللہ خان ولد چوہدری خان بہادر صاحب قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پور اسٹیٹ ڈاکخانہ میرپور بٹھورو ضلع ٹھٹھہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائداد کوئی نہیں کیونکہ میرے والد بزرگوار بفضل خدا تعالےٰ زندہ ہیں۔ میری آمد اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ ایک صد روپے ماہوار ہے۔ مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ داخل کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الراقم الحروف ناصر احمد ولد چوہدری باغ دین صاحب حال کارکن دفتر پرائیویٹ سکرٹری ربوہ

العبد۔ نجیب اللہ خان اسلام پور اسٹیٹ ڈاکخانہ میرپور بٹھورو ضلع ٹھٹھہ سندھ۔ ۲۶-۳-۶۰

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔ ۵

۲ گواہ شد ناصر احمد ولد چوہدری باغ دین کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

اعشاری نظام کے نئے سکوں کا ڈیزائن منظور کر لیا گیا

موجودہ اٹھنیاں اور چونیاں کچھ عرصہ چلتی رہینگی

راولپنڈی ۲۱ ر اپریل۔ حکومت نے اگلے سال یکم جنوری سے ملک میں سکوں کا اعشاری نظام رائج کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں صدارتی کابینہ نے دس پانچ اور ایک پیسے کے نئے سکوں کے نئے ڈیزائن منظور کر لئے ہیں

آٹھ آنے اور چار آنے کے مروجہ سکے یکم جنوری کے بعد بھی کچھ عرصہ چلتے رہیں گے۔ اور انہیں علی الترتیب پچاس اور پچیس نئے پیسوں کے برابر تصور کیا جائے گا۔ ایک روپیہ سو پیسوں کے برابر ہو گا۔ ان سکوں کا ڈیزائن لاہور کی ٹکسال میں تیار کیا گیا ہے۔

کابینہ نے نمایاں کارنامے انجام دینے والوں کی خدمات کا اعتراف کرنے کے لئے ایک ٹرسٹ قائم کرنے کے سوال پر بھی غور کیا۔ اس ٹرسٹ سے سائنسی تحقیقات ادب اور آرٹ وغیرہ کے میدان میں نام پیدا کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ یہ سکیم مزید غور و خوص کے لئے کابینہ کی ایک سب کمیٹی کے سپرد کر دی گئی ہے۔

دالیں برآمد کرنے کی اجازت نہیں

کراچی ۲۱ ر اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ سردست عمدہ قسم کے چاول کے سوا اناج اور دالیں ملک سے برآمد کرنے کی اجازت نہیں۔ اس لئے عوام بالخصوص تاجروں کو چاہیئے کہ وہ مسور یا دوسری دالوں کی برآمد کے لئے پرمٹوں کے اجرائے کے سلسلے میں مرکزی وزارت خوراک و زراعت سے کسی قسم کا استفسار نہ کریں۔

قلات کی تحصیل میں پُراسرار وبا

قلات۔ ۲۱ ر اپریل۔ ضلع قلات کی تحصیل سراب میں ایک پُراسرار مہلک وبا پھیل گئی ہے جس سے یہاں بڑی مختصر مدت میں دس افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ طبی ماہرین ابھی تک اس مرض کی تشخیص نہیں کر سکے ہیں۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ مریض بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اس پر نیم بے ہوشی طاری رہتی ہے۔ اور وہ کچھ دیر بعد انتقال کر جاتا ہے۔

ایڈیشنل کمشنر خان محمد جان خان اس وبا کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر قلات اسول سرجن اور دوسرے مقامی افسروں کی ایک جماعت کے ہمراہ سراب پہنچ گئے ہیں اور وہ بیماری کا سراغ لگانے اور اس کی روک تھام کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

اقتصادی کمیٹی کی ازسرنو تشکیل

راولپنڈی ۲۱ ر اپریل صدر مملکت نے کل کابینہ کی اقتصادی کمیٹی کی ازسرنو تشکیل کی ہے۔ آج وزراء کے محکموں میں جو ردوبدل کیا گیا ہے۔ اقتصادی کمیٹی کی ازسرنو تشکیل بھی اسی بنا پر کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے۔ وزیر خوراک و زراعت وزیر صنعت، وزیر تجارت اور پلاننگ کمیشن کے چیئرمین اس کے ارکان ہوں گے۔

مشرقی پنجاب میں خانقاہوں کی حفاظت

پنڈی گھیب ۲۱ ر اپریل۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کی مساجد اور درگاہوں کی حفاظت کے لئے فنڈ جمع کرنے کی اپیل کی ہے اور اس فنڈ میں اپنی طرف سے ایک ہزار روپے کا عطیہ پیش کیا ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے مقدس مقامات کی ہر قیمت پر حفاظت کی جائے گی۔ آپ نے اس سلسلہ میں کہا ہے کہ جس طرح مغربی پاکستان میں انجمن تحفظ مقامات مقدسہ قابل تعریف کام کر رہی ہے۔ اسی طرح کی تنظیم مشرقی پنجاب میں بھی قائم ہونی چاہیئے تاکہ مساجد اور خانقاہوں کی حفاظت اور دیکھ بھال مؤثر طور ہو سکے۔

امریکی ماہر قانون لاہور میں

لاہور۔ ۲۱ ر اپریل شکاگو میں عدلیہ کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لئے امریکن جوڈیکیچر سوسائٹی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر گلین آر ونٹرز کل کراچی سے لاہور پہنچے پاکستان لیگل سنٹر کی طرف سے ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی گئی۔ وہ جمعہ کو لاہور سے چلے جائیں گے۔

المناک وفات

ربوہ ۲۲ اپریل۔ نہایت درجہ رنج اور افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری علی اکبر صاحب ایم۔اے نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے جواں سال فرزند انوار الرحمٰن صاحب طارق مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۶۰ء بروز جمعرات علی الصبح میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر قریباً سترہ یا اٹھارہ سال تھی اور وہ سیکنڈ ایئر میں تعلیم پا رہے تھے۔

مرحوم حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کے برادر اکبر حضرت حافظ عبد العلی صاحب بی۔اے۔ ایل ایل۔بی مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے نواسے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مرحوم بہت سنجیدہ، متین، ملنسار اور سمجھدار نوجوان تھے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی ان کی خاص وصف تھا۔ اپنے محلہ باب الانوار کی مجلس خدام الاحمدیہ کے نہایت مخلص اور سرگرم رکن تھے اور مجلس کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ ہر چند کہ ابھی طالب علم تھے لیکن تحریک جدید اور وقف جدید کا چندہ بھی باقاعدہ ادا کرتے تھے۔ قریباً دو اڑھائی ہفتہ سے بوجہ ذیابیطس طبیعت علیل چلی آ رہی تھی۔ پچھلے دنوں ایک کتاب خریدنے کی غرض سے اپنے بڑے بھائی صاحب کے پاس لاہور گئے۔ وہاں جانے کے دو روز بعد اچانک طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی۔ فوراً میو ہسپتال لاہور میں داخل کیا گیا۔ لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ اور اگلے روز صبح راہی ملک عدم ہو گئے۔ نماز جنازہ آج بعد نماز جمعہ ادا کی جائے گی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مغفرت فرمائے اور اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز والدین اور جملہ بھائی بہنوں اور دیگر اعزاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے نام لاہور سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم میاں سراج الدین صاحب عارضہ قلب کے باعث اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

(۲) میرے چھوٹے بھائی عزیزم داؤد احمد صاحب اشرف وزن کا ایک امتحان دے رہے ہیں۔ پہلے دو امتحانات میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہو گئے ہیں اور اب عنقریب سلیکشن بورڈ میں ان کا انٹرویو ہونے والا ہے۔ احباب سلسلہ اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعودؑ اور درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مسعود احمد جہلمی (واقف زندگی) ربوہ)

(۳) میرے دوست محمد سلیمان صاحب طارق امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(رفیق احمد انجم کلرک جامعہ نصرت)

گمشدہ سائیکل

کچھ عرصہ ہوا کہ کوئی صاحب گول بازار میں ایک سائیکل چھوڑ گئے جسے پہریدار نے خاکسار کی دکان پر رکھ دیا۔ جن صاحب کا یہ سائیکل ہو وہ صدر عمومی صاحب کی تصدیق کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں (خواجہ عبد الکریم۔ کیفے فردوس گول بازار ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴